12647-رمضان المبارک میں موسیقی سننا

سوال

کیا روزہ کی حالت میں موسیقی سننا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

موسیقی تو ہر حالت میں سننا حرام ہے چاہے وہ رمضان میں ہو یا عام حالت میں ، لیکن اتنا ہے کہ رمضان المبارک میں تو اس کی حرمت اور شدید ہوجاتی ہے اور گناہ بھی بڑھ جاتا ہے ، کیونکہ روزے کا مقصد یہ نہیں کہ صرف کھانے پینے سے رکا جائے ، بلکہ اس کا مقصد تو یہ ہے کہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کیا جائے اور روزہ میں اعضاء کا روزہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کی معصیت سے اجتناب کریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے ، تاکہ تم تقوی اختیار کرو}.البقرۃ(183)

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں ، بلکہ روزہ تو لغو اور برے کاموں اور باتوں سے بچنے کا نام ہے) اسے امام حاکم نے روایت کیا اور اسے مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے ۔ اھ

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (37989) کے جواب کا مطالعہ کریں

سنت نبویہ سے صراحتا موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے ، مندرجہ ذیل حدیث بھی اسی پر دلالت کررہی ہے :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے تعلیقا روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(میری امت میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو زنا اور ریشم ، شراب اور موسیقی وغیرہ کو حلال کرلیں گے ۔ ۔ ۔) امام طبرانی اور بیھقی نے اس حدیث کو موصول بیان کیا ہے ۔

حدیث میں الحر سے زنا مراد ہے ۔

اور المعازف سے مراد موسیقی کے آلات ہیں ۔

اس حدیث سے دو وجوہ کی بنا پر آلات موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے :

اول : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ (حلال کرلیں گے) یہ اس بات کی صراحت ہے کہ اشیاء مذکورہ حرام ہیں اور کچھ لوگ انہیں حلال کرلیں گے ۔

دوم : المعازف یعنی موسیقی کے آلات کو زنا اور شراب کے ساتھ ملاکر ذکر کیا ہے جن کی حرمت قطعی ہے ، اگر وہ حرام نہ ہوتیں تو آپ اسے ان کے ساتھ ملاکر ذکر نہ کرتے ۔

دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (91) ۔

مومن اور مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس مبارک ماہ کے قریب ہو اور اس ماہ میں اپنے رب کا قرب اختیار کرے اور اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتے ہوئے ان سب حرام کاموں سے باز آجائے اور اجتناب کرے جن کی اسے رمضان سے قبل عادت تھی، تو ہوسکتا ہے پھر اللہ تعالی بھی اس کے روزے قبول فرمائے اور اس کی حالت سنوار دے اور اس کی اصلاح کردے ۔

واللہ اعلم .